جماعت اخوانی پر پچاس ملاحظات

جوان کے منہجی فساد کو واضح کرنے کے لئے کافی ہیں

اعداد

فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن محمد بن حسین صغیر النجمی حفظہ اللہ

تقدیم

علامہ احمد بن یحیی النجمی رحمہ اللہ

ترجمہ

الطاف الرحمن ابوالکلام سلفی

مراجعہ

ڈاکٹر عبدالحمید ظفر حفظہ اللہ

جماعت اخوانی پر پچاس ملاحظات

جو ان کے منہجی فساد کو واضح کرنے کے لئے کافی ہیں

۱۔ امور توحید میں تساہل برتنا۔

۲۔ عقیدۂ ولاء و براء (اللہ کے لئے دوستی و دشمنی) میں ضعف و کمزوری کا مظاہرہ کرنا۔

۳۔ بدعات کا ارتکاب کرنا۔

۴۔ حزبیت اور گروہ بندی کی بدعت کو گلے لگانا۔

۵۔ حکمران کے خلاف باتیں کرنا۔

۶۔ راز دارانہ خفیہ پالیسی کا اہتمام کرنا، اسی پر تو اخوانیوں کا منہج قائم ہے۔

۷۔ اخوانی لیڈران کے لئے متعصب ہونا۔

۸۔ اخوانی علماء کی کتابوں کے لئے تعصب برتنا۔

۹۔ اخوانی واعظوں کے دروس و محاضرات کے تئیں تعصب کرنا۔

۱۰۔ اخوانیوں کا باہم منہجِ اخوانی کی بہتری اور بھلائی کے لئے تعاون کرنا۔

۱۱۔ اخوانیوں کی پول کھولنے والے حضرات سے بائیکاٹ کی پرزور اپیل کرنا۔

۱۲۔ اخوانی جماعت اور اس کے خطرات سے آگاہ کرنے والی کتابوں سے تحذیر کرنا۔

۱۳۔ حصول علم کے معاملہ میں تساہل و غفلت سے کام لینا۔

۱۴۔ حکومت کی طرف سے بینڈ شدہ کیسٹوں کو تقسیم کرنا۔

۱۵۔ اسلامی حکموت میں رہنے کے باوجود الگ سے بھی حالت حضر میں اپنا امیر متعین کرنا۔

۱۶۔ ضلالت و گمراہی پر مبنی کتابوں کو تقسیم کرنا۔

۱۷۔ مشن کی تکمیل کے لئے جھوٹی قَسم اور منہج تقیہ کا سہارا لینا۔

۱۸۔ منہج اخوان کو چھوڑ کر سلفی منہج اختیار کرنے والے حضرات کو دھمکانا۔

۱۹۔ اخوانی جماعت سے منسلک لوگوں میں بعض کو بعض پر وہمی اور خیالی فوقیت اور مرتبہ دینا۔

۲۰۔ مخالف پر رد کرنے کی صورت میں منہج موازنہ کے التزام کی پرزور وکالت کرنا۔

۲۱۔ عوام کو ریلی اور مظاہرات پر اکسانا اور اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے منصوبہ بنانا۔

۲۲۔ نوجوانوں کو انقلابی بنانے کی تربیت دینا۔

۲۳۔ عوام کو قیام خلافت کا خواب دکھانا۔

۲۴۔ نوعمر لڑکوں سے دوستی اور یاری گانٹھنا۔

۲۵۔عہدوں پر فائز مسئولین و ذمہ داران کو اپنے فیور میں لینا اور ان سے بکثرت میل جول رکھنا۔

۲۶۔ بدعتی ترانے سننے کا شوق رکھنا۔

۲۷۔ اکٹنگ اور فلم سازی کے جواز کی وکالت کرنا۔

۲۸۔ دور دراز جگہوں پر بکثرت رات کو پارٹیاں کرنا۔

۲۹۔ جماعت کو چلانے کے لئے اخوانی جماعت کے افراد کا معین مقدار میں مالی امداد کا نظام بنانا۔

۳۰۔ نوجوانوں کو اپنے باطل اخوانی قاعدے پر جمع کرنے کا حرص رکھنا۔

۳۱۔ ان کا یہ اعتقاد رکھنا کہ ان کی جماعت موجودہ تمام جماعتوں سے افضل جماعت ہے۔

۳۲۔ ان کا یہ دعوی کہ سلفیوں اور اخوانیوں کے مابین اختلاف کی نوعیت محض اختلاف تنوع کی ہے۔

۳۳۔ان کا خیال ہے کہ دعوت وتبلیغ ’بغیر ان کی جماعت میں شامل ہوئے‘ کامیاب اور موثر نہیں ہوسکتی۔

۳۴۔ اخبارات اور لٹریچر کے مطالعہ میں مشغول رہنا۔

۳۵۔ جماعت کے مفاد کی خاطر سیاسی حملے وغیرہ کرنا، کرانا۔

۳۶۔ عوام کی بنسبت کم عمر نوجوانوں پر خصوصی توجہ دینا، تاکہ انہیں مشن کے لئے ٹرینڈ کیا جاسکے۔

۳۷۔ اپنی جماعت کے مفاد کے لئے بعض سرکاری سرگرمیوں کا استعمال کرنا۔

۳۸۔ اپنے اخوانی رہنماؤں کی خوب تشہیر کرنا اور ان کی مدح میں غلو سے کام لینا۔

۳۹۔ گمراہ فرقوں کے ساتھ ہمدردی اور دوستی کا تعلق رکھنا۔

۴۰۔ اپنے جماعت کی خدمت کے لئے عہدوں کا حریص ہونا۔

۴۱۔ نوجوانوں کو تنظیم اخوانی سے جوڑنے کی لئے بتدریج ٹارگیٹ کرنا۔

۴۲۔ اخوانی منہج پر لوگوں سے بعیت لینا۔

۴۳۔ سلفی موحدین سے بغض وعدوات کا معاملہ رکھنا۔

۴۴۔ عقیدۂ صحیحہ پر توجہ دینے کے بجائے فضائل اعمال وغیرہ بیان کرنے کا اہتمام کرنا۔

۴۵۔ اخوانی فکر کے ذریعہ نوجوانوں کا برین واش کرنے کے لئے مواسم حج وعمرہ سے فائدہ اٹھانا۔

۴۶۔ نوجوانوں کا دل جیتنے کے لئے بکثرت تفریحی پکنک کرانا۔

۴۷۔ ہوشیار نوجوانوں کو اپنا ٹارگیٹ بنانا۔

۴۸۔ حکومت کی ہدایت کے بغیر کفار کے پروڈکٹس سے بائیکاٹ کو واجب قرار دینا۔

۴۹۔ خواہش کے مطابق فتویٰ شاپنگ کرنا۔

۵۰۔ تصویرکشی کے مسئلہ میں حد درجہ تساہل برتنا۔

[مذکورہ ملاحظات شیخ عبداللہ بن محمد النجمی حفظہ اللہ کی تالیف "جمع الشتات فیما کتب عن الاخوان من ملاحظات" **سے باختصار شدید ماخوذ ہے۔ تفصیلی مطالعہ کے لئے اصل کی طرف رجوع کیا جاسکتا ہے۔]**

****